www.KitaboSunnat.com

چھپیں گے تو بھی تا بکے ؟

ہمارا ایمان ہے کہ، قوم کو دفاعی، جمہوری اور اسلامی دستور دینے والوں نے اگر جرأت سے کام لے کر قوم کو مملکت کے لیے اربابِ اقتدار اور حکمران گروہ بھی شایانِ شان اور مناسب مہیا کر دیئے تو نہ صرف ملّتِ اسلامیہ کی تقدیریں بدل جائیں گی، بلکہ تاریخ کی نگاہ میں یہ خود بھی لازوال ہو جائیں گے۔ کیا کوئی ہے جو اس دولت کا خریدار ہو؟

جائزے

(۱)

عرب اپنا جائزہ لیں

عرب کو اسرائیل کی زیادتیوں کا شکوہ ہے اور بجا ہے۔ اسی طرح اُن کو یہ بھی گلہ ہے کہ بعض سپر طاقتیں اس کی پشت پناہی کر کے عرب کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ ہمارے نزدیک اُن کا یہ الزام بھی درست اور بجا ہے۔ لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ یہ گلہ کن سے ہے؟ اُن سے جو اگر یہ زیادتیاں نہ کرتے تو حیرت ہوتی؟

دراصل ہمیں اصل گلہ خود عربوں سے ہے جو اپنی نجی مصلحتوں کی بنا پر اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے میں ناکام رہے، گلہ ان عرب حکمرانوں سے ہے جنھوں نے شخصی اور خاندانی اقتدار کو مقدم رکھا اور عوامی اقتدار کو پروان نہیں چڑھنے دیا۔ شکوہ ان عرب راج دلاروں سے ہے جنھوں نے ملک و ملّت کو اس نظامِ اسلامی سے ابھی تک محروم رکھا جو ہماری دینوی اور اخروی فوز و فلاح کا ضامن ہے۔ ہمیں گلہ ان عرب بھائیوں سے ہے جو نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نظامِ سیاست کو چھوڑ کر مغربی اقوام کے پھیلائے ہوئے نعروں کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔ یقین کیجیے۔ ہمیں شکوہ ان عرب لیڈروں اور قوم کے ان بہی خواہوں سے ہے جنھوں نے باہم سر جوڑ کر اپنے مسائل حل کرنے کے بجائے ان بڑی طاقتوں کی ثالثی اور بندر بانٹ پر قناعت کرنے کو اپنا شعار بنا لیا ہے۔ ہم کبھی نہیں چاہتے، کہ عرب قوم ایک ملّتِ اسلامیہ کی حیثیت سے پیدا ہو۔ عرب بھائیو! قرآن تمہارے پاس ہے۔ رسول کے اسوۂ حسنہ کی امین بھی تمہاری ہی عرب سرزمین ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ